سوال

نماز میں رفع الیدین کے مقامات

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے شہر میں لوگوں کی دو جماعتیں ہیں ان میں سے ایک جماعت تو اپنے تمام اقوال کے سلسلہ میں حدیث شریف سے استدلال کرتی ہے جب کہ دوسری جماعت تمام عبادات میں مالکی مذہب کی پابندی کرتی ہے ۔ مثلا کچھ لوگ خاص طور پر نوجوان رکوع کو جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے اور حدیث نبوی شریف سے استدلال کرتے ہیں جب کہ دوسرے لوگ رفع الیدین نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ نے رفع الیدین نہیں کیا تو کیا تمہارا علم دارالہجرت کے علم کی طرح ہوسکتا ہے ؟ اس مسئلہ میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مسلمان کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ احکام شرعیہ کو ان کے شرعا معتبر دلائل یعنی کتاب وسنت اور اجماع اور ان دلائل سے جو ان کے ساتھ شامل کر دیئے گئے ہیں ۔ مثلا قیاس وغیرہ سے معلوم کرے بشرطی کہ وہ تحقیق واجتہاد کا اہل ہو اور اگر خود اس بات کا اہل نہ ہو تو قابل اعتماد اہل علم سے پوچھ لے اور بغیر تعصب کے کسی ایک مجتہد کی تقلید کرے ۔

سنت صحیحہ سے ثابت ہے ۔ کہنبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تکبیر تحریمہ کے وقت رکوع کو جاتے ہوئے اور رکوع سے سر اٹھاتے ہوئے اور تیسری رکعت کے لئے اٹھتے ہوئے رفع الیدین فرمایا کرتے تھے ۔ لہذا یہ جائز نہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مقابلے میں کسی شخص کے قول کو پیش کیا جائے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص341

محدث فتویٰ